کسان اور پرندے کا بادشاہ

ایک کسان تھا۔ وہ کھیتی باڑی کرکے اپنے بال
بچوں کا پیٹ بھرتا تھا۔ اسنے بہت بڑا کھیت خریدا۔
اس کھیت میں کنکر پتھر بہت تے۔ اسنے سوچا
پہلے کنکر پتھر نکل کون پر ہل چلاؤنگا۔ اسنے
کنکر پتھر نکلنے شروع کیا۔ اس وقت
وقت وہاں پرندوں کا بادشاہ آیا۔

اور اسنے کہا۔ تم اتنی محنت کیوں کر
رہے ہو۔ کسان نے کہا: میں اس کھیت میں صاف
ہوگیا۔ پرندوں کا بادشاہ نے کہا: میں ایک سو
پرندے بھیج دونگا۔ وہ ذراسی دیر میں سارا کھیت
صاف کر دینگا۔ پرندے کا بادشاہ نے وعدہ پکا تا
اگلے دن ایک سو پرندے آگیا۔ اور انونے اپنے چونچ
سے سارا کھیت کنکل پتھر نکل کر۔ انونے ہل
چلاؤنگا۔

کسان نے جو دیکھا کے کھیت ہوگیا تو
انونے ہل چلانا شروع کیا پرندوں کا بادشاہ
پھر آیا اور بول بھای کسان تم کیوں محنت
محنت کر رہے ہو۔ میں دو

سو پرندے بھیج دونگا۔ وہ ذراسی دیر
میں تمہارا کام کردیںگا۔ اگلے تم اپنے
گھر آرام کرو۔ کسان نے خوشی
خوشی سے اپنے گھر چلاؤنگا۔ پرندے کا
بادشاہ نے دو سو بڑا پرندے بھیج دیا۔
ان پرندوں وہ ذراسی دیر میں بونا کے
لیے تیار کیے۔ دوسرے دن جب کسان اس
اس کھیت میں گیہوں کا بیج بو
رہا تھا تو پرندے کا بادشاہ پھر آیا اور بولا
بھائی کسان تم کیوں تکلیف کر رہے ہو۔ میں
تین سو پرندے بھیج دونگا۔ اگلے دن تین
سو پرندے آیا۔

وہ ذراسی دیر میں تمہارا کام بھی کر
دینگا۔ کسان نے بہت خوش ہوا اور سارا
کھیت ختم ہوگیا۔ کچھ دن کو باد بارش
ہوا۔ کسان کو اپنے کھیت پانی دینا
کسان کو بہت خوش ہوا۔

کچھ ہفتوں کا باد گیہوں کا بیج ہو
رہا تھا۔ کسان کو بہت خوش ہوا۔ جب
کھیت میں پکا کر تیار کیے۔ جب
کسان اس کھیت میں کاٹنا ہوا تیار
کیے۔
اس وقت وہاں پرندے کا بادشاہ آیا
اور بولا تم کیا کر رہے ہو۔ کسان نے کہا
ایکے بہت شکریا۔ اس کھیت میں اچا
تیار کیے۔

پرندے کا بادشاہ نے کہا۔ تم آرام کرو
اس کھیت میں ہمیں نے ناہیے۔ پرندے کا
بادشاہ گیہوں سے کاٹنے اور چلاگئے۔ کسان نے
بہت افسوس ہووا۔ اور روتا ہوا گھر
میں چل گیے۔ اور بیوی کا اس بولا۔ اس
بیوی کا بولا۔ تمھارا ماں نے تم کا بہت
محبت ہے۔ لیکن اس وقت تمھارا ماں
سے نہیں ہے۔ تمھلا ماں کا بولا آپ کام
آپ حاط میں کر رہے ہو۔ کسان کو اپنے گناہ کے سمجھتا ہے۔

60th Kerala School Kalolsavam, Nov 28 - Dec 1, 2019 _ Kasaragod

Item Code: 647 **Participant Code:** 4

کسان کو بہت افسوس اور روتا ہے
کسان کو اپنے گھر کے اوپر سے چلا گیا اور آسمان
نے دیکا کسان کو اپنے ماں نے بہت
پیار ہے. کسان نے اپنے ماں نے سوچتا ہے.
اس وقت ستاروں نے اس سے کہا تیری
پیاری ماں یہاں خوشی ہیں. تم اچھا کسان
تا. تمہارا ماں نے تم سے بہت پیار کر
رہے ہو." اس وقت وہاں کسان نے
بہت خوش ہوا. کل دن کسان نے اچھا انسان
اور ایک اچھا کسان نے سے آیا. انسان کا اس
ماں سے بہت پیار رہے ہو. ہمارا ماں کا ہمارا
جیون. ور دن کسان کا اچھا کسان نے رہو ہو
سے ماں اپنے کسان نے
بہت جیون رہے ہو.

(**Note:** Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

Page No: ....